دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Urgent

سیریل نمبر 10510 نام ارسلان نظامانی

فتوی نمبر پتہ حیدر آباد

تاریخ 12/22/2010 موضوع قبر کی مٹی

ای میل کاتب عبدالواحد

سلام علیکم مفتی صاحب، مفتی صاحب اگر قبر کے اوپر سے مٹی ہٹجائے توکیا دبارا قبر کے اوپر کے حصے پر مٹی لگا سکتے ہیں تاکہ قبر کا نشان نام مٹ جائے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اس سوال سے اگر سائل کی غرض بوسیدہ قبر پر دوبارہ مٹی ڈال کر اسے درست کرنا اور اس کی حفاظت کرنا ہو تو یہ بلاشبہ جائز ہے ایسی قبروں کی اصلاح میں شرعاً بھی کوئی حرج نہیں اور اگر اس کا مقصد کچھ اور ہو تو اس کی مکمل وضاحت کر کے دوبارہ حکم شرعی معلوم کیا جائے۔

کما فی حاشیۃ الطحطاوی: قال فی الشرح وقد اعتاد أهل مصر وضع الأحجار حفظاً للقبور عن الاندراس والنبش ولا بأس به (الی قوله) لأن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر بقبر ابنه إبراهيم فرأى فيه حجراً أسقط فيه فسده وقال من عمل عملاً فليتقنه الخ۔ (ص۳۳۵)

وفی البحر الرائق: وان احتیج الی الکتابۃ حتی لا یذهب الأثر ولا یمتهن فلا بأس به الخ۔ (جلد۲ ص۱۹۴)

وفی الفتاوی الهندیۃ: واذا خربت القبور فلا بأس بتطیینها کذا فی التاتارخانیۃ اھ۔ (جلد۱ ص۱۶۶)

واللہ أعلم بالصواب

محمد عبدالواحد عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۳ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ۔

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۵ / ۳ / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ ربانی

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۷ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

عبداللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۷ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء ۱۰۵۱۰ ۱۴۳۲/۳/۱۸

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ